رومن کیتھولک ''ڈایوسز آف لاہور'' کے ۲۵ سال

[ڈاکٹر ارمانڈو ٹرینڈاڈ کو تقدس مآب پاپائے روم نے ۲۹ جولائی ۱۹۷۳ء کو کیتھولک ''لاہور ڈایوسز'' کا بشپ نامزد کیا تھا۔ اُسی سال ۱۷ اکتوبر کو اُنھوں نے اِس عہدے کی ذمہ داریاں سنبھالی تھیں۔ بعد ازاں ۲۳ اپریل ۱۹۹۴ء کو ''لاہور ڈایوسز'' کو آرچ ڈایوسز کا درجہ دیا گیا اور بشپ موصوف ''آرچ بشپ'' کی حیثیت سے خدمت انجام دنے لگے۔ گزشتہ سال اُن کی اسقفی سلور جوبلی منائی گئی۔ اس موقع پر کیتھولک ''ڈایوسز آف لاہور'' کی خدمات پر حسبِ ذیل رپورٹ شائع ہوئی۔

واضح رہے کہ وطن عزیز کیتھولک چرچ کے حوالے سے پانچ ڈایوسیز — پشاور، راولپنڈی، ملتان، فیصل آباد اور لاہور — میں منقسم ہے۔ لاہور کو آرچ ڈایوسز کا درجہ حاصل ہے۔ اِس میں لاہور ڈویژن کے اضلاع قصور، شیخوپورہ، لاہور، گوجرانوالہ اور نارووال شامل ہیں۔ مدیر]

تعلیم

ڈایوسز کے تحت ۲۳۶ سکول اور دو کالج کام کر رہے ہیں جبکہ ان تعلیمی اداروں سے ۱۵ لاکھ طلباء اور طالبات تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ علاوہ ازیں ڈایوسز کے زیر اہتمام مختلف قسم کے ۱۲ ہوسٹلز بھی قائم ہیں۔

پیشہ ورانہ تربیت

ڈایوسز کے تحت پی۔ ٹی۔ سی اساتذہ کا ایک تربیتی مرکز، چھ ٹیکنیکل کالج، تعلیمِ بالغاں کے ۶۲ مراکز کام کر رہے ہیں۔ تعلیم بالغاں کے مراکز میں ۱۵۶۲۵ مردوں اور عورتوں نے تعلیم حاصل کی ہے۔ علاوہ ازیں ڈایوسز نے ۴۲۵ سلائی سینٹر بھی قائم کیے جن میں ۱۰۶۲۵ خواتین نے تربیت حاصل کی۔ ڈایوسز کی سرپرستی میں ۸۰ مسیحی طالب علموں نے انجینئرنگ کی تعلیم مکمل کی۔ ڈایوسز نے ۳ کمپیوٹر کالج بھی قائم کیے جن میں دو ہزار طلباء و

طالبات نے تربیت حاصل کی۔ اس طرح ٹائپ رائٹنگ کے دس سکول قائم کیے گئے جن سے ۲۳۱۸ افراد نے استفادہ کیا۔ یوحنا آباد (لاہور) میں ایک ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر بھی کام کر رہا ہے۔

مذہبی تعلیم و تربیت

ڈایوسز نے مناّدوں کی تربیت کے ۱۷۵ مرکز قائم کیے۔ ۴۵ مقامی پادری صاحبان کو تربیت دی اور اسناد عطا کیں۔ اسی طرح ۲۵۰ مقامی سسٹر صاحبات کو بھی تربیت دی گئی۔ علاوہ ازیں ۶۲۵۰ طالب علموں کو تعلیمی وظائف اور ۲۵۲ افراد کو تربیتی وظائف دیے گئے۔ آٹھ نئے پیرش اور ۴۶ نئے کانونٹ قائم کیے گئے۔

اُمور صحت

۲۵ مسیحی طالب علموں نے ڈایوسز کی سرپرستی میں ڈاکٹری کی تعلیم مکمل کی، جبکہ دائیوں کی تربیت کے ۱۵ پروگرام منعقد کیے گئے۔ اسی طرح تین کمیونٹی ہیلتھ سینٹر بھی قائم کیے گئے۔ ان مراکز میں ۲۵ کمیونٹی ہیلتھ ورکرز نے تربیت حاصل کی۔ یوحنا آباد (لاہور) میں ''حیات نو'' کے نام سے انسدادِ منشیات اور علاجِ مریضاں کا ایک مرکز قائم کیا گیا۔ آنکھوں کی بیماریوں کے علاج کے سلسلہ میں ۱۴۸ آئی کیمپ لگائے گئے جن میں ۱۱۰۰۰ مریضوں کا یا تو علاج ہوا یا ان کا آپریشن ہوا۔ اسی طرح ڈایوسز نے ۱۵ ڈسپنسریاں اور ذہنی اور جسمانی طور پر معذور افراد کے دو مرکز قائم کیے۔ اسی طرح ۱۳ مراکز صحت کا قیام عمل میں آیا، جبکہ امور صحت کے بارے میں ۱۳ مذاکرے منعقد ہوئے۔ تپ دق کا ایک ہسپتال بھی قائم کیا گیا۔ جذام کے مریضوں کے لیے ''میری ایڈی لیڈ لیپر وزی سینٹر'' کے نام سے ایک مرکز کھولا گیا۔ اسی طرح بزرگ افراد کے لیے ایک مرکز کھولا گیا۔ جبکہ یتیم اور بے سہارا بچوں کے لیے دارالشفقت قائم کیا گیا۔ ڈایوسز کے زیر نگرانی ایک فیملی لائف کمیشن کام کر رہا ہے جس میں خواتین کو خاندان کی صحت اور دیگر خاندانی امور وغیرہ کے بارے میں تعلیم دی جاتی ہے۔ خاندانی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ۸۹ مذاکرے منعقد کیے گئے۔

ترقی اور شعور کی بیداری

شعور کی بیداری کے لیے ۵۰۸ پروگرام منعقد کیے گئے۔ ۱۲۵ امن کمیٹیاں قائم کی گئیں اور خواتین کے مسائل کے بارے میں ۴۷۸ پروگراموں کا انعقاد عمل میں آیا۔ مذہبی بھائی چارے کے سلسلے میں ۵۸ بین المذاہب پروگرام منعقد ہوئے۔ تین مراکز برائے انسانی حقوق بھی کھولے گئے۔ اسی طرح ۷۵ مذہبی اور دعائیہ گروپ تشکیل دیے گئے۔ ۵۲۲ افراد نے مقامی ترقیاتی کمیٹیوں کی رکنیت اختیار کی جبکہ کمیونٹی پر مبنی ۵۰ تنظیمیں قائم کی گئیں۔ اسی طرح ڈایوسز کے تحت ۱۵۱ ثقافتی پروگرام ترتیب دیے گئے۔ مزید بر آں ۲۷۲۰ سماجی رضاکاروں کو تربیت دی گئی۔ کاروباری ترقی کے پانچ پروگراموں کا انعقاد ہوا، جبکہ امداد باہمی کی ۸۷ انجمنیں تشکیل دی گئیں۔ قومی سطح کے پچیس کھلاڑی مردوں اور عورتوں نے ڈایوسز کی سرپرستی میں اپنی تربیت مکمل کی۔ اسی طرح کھیلوں کے ۲۷۵ پروگرام منعقد ہوئے۔ آمدنی پیدا کرنے والے ۲۷۰۰ پروگراموں کا انعقاد عمل میں آیا۔ جبکہ ڈایوسز نے بے گھر مسیحیوں کے لیے ہاؤسنگ کی ۲۹ سکیمیں قائم کیں۔ اسی طرح پیرش کی ۱۵ ترقیاتی کمیٹیاں تشکیل پائیں۔ ڈایوسز نے مختلف قسم کے ۱۸۶۰ منصوبوں کے لیے امداد فراہم کی۔ ایک تجدیدی مرکز (رینویل سنٹر) بھی قائم کیا گیا۔

سماجی بہبود

بارہ ہزار افراد کی بحالی کے لیے مدد دی گئی، جبکہ بے سہارا عورتوں کا ایک مرکز بھی قائم کیا گیا۔

صفائی اور آب رسانی

ڈایوسز نے مختلف علاقوں میں پانی کی فراہمی اور زمین دوز نالیوں کی تعمیر کے چھ نظام قائم کیے، جبکہ ۲۶۰۰ بیت الخلائیں تعمیر ہوئیں۔ ۱۲۵ ٹیوب ویل بھی لگائے گئے۔

زرعی ترقی

شجرکاری کے مختلف ہفتوں کے دوران ڈایوسز کے زیر اہتمام تیس ہزار درخت لگائے

گئے۔ پندرہ سو کاشت کاروں کو کھاد اور بیج فراہم کیے گئے، جبکہ دو زرعی فارم بھی قائم کیے گئے۔

ہنگامی امداد

ہنگامی حالات اور قدرتی آفات کے دوران سات لاکھ افراد کو امداد دی گئی اور ان کی دیکھ بھال کی گئی۔

تعمیرات

ڈایوسز نے مختلف علاقوں میں ۲۸۸ کمیونٹی ہال تعمیر کیے، ۴۸۰ گرجا گھر بنوائے اور بیس ہاسٹل بھی تعمیر کیے۔ اسی طرح بیس پہاڑیاں اور چھ سیمیزیاں تعمیر کی گئیں۔ علاوہ ازیں کاریتاس پاکستان اور کاریتاس پاکستان - لاہور کے دفاتر تعمیر کیے گئے اور دارالکلام کی عمارت کی تعمیر بھی عمل میں آئی۔

طباعت واشاعت

ڈایوسز کے تحت لاہور میں ایک پرنٹنگ پریس کام کر رہا ہے۔ علاوہ ازیں مکتبہ عناویم کے نام سے ایک اشاعتی مرکز بھی کام کر رہا ہے جو مذہبی، روحانی، تاریخی اور دیگر اہم موضوعات کے بارے میں اعلیٰ پائے کی کتابیں شائع کرتا ہے۔ اسی طرح لاہور میں ایک جدید اور خوبصورت بک شاپ بھی ڈایوسز کے تحت کام کر رہی ہے۔ اس میں منتخب مذہبی، علمی اور ادبی کتابیں دستیاب ہیں۔

اطلاعات ونشریات

ریڈیو ویریتاس جو ایک بین الاقوامی کیتھولک ریڈیو ہے، ڈایوسز کے اشتراک سے لاہور میں کام کر رہا ہے۔ ڈایوسز نے لاہور ہی میں ویو سٹوڈیو کے نام سے ایک جدید سٹوڈیو قائم کر رکھا ہے جس میں ریکارڈنگ وغیرہ کی جدید ترین سہولتیں موجود ہیں۔ یہ غالباً لاہور میں اس نوعیت کا بہترین پرائیویٹ سٹوڈیو ہے، سٹوڈیو میں مشہور گلوکاروں اور گلوکاراؤں مثلاً میڈم نور جہاں، نصرت فتح علی خان، اے - نیر، ترنم ناز وغیرہ کے گائے ہوئے مذہبی اور روحانی

گیتوں کے کیسٹ تیار کیے گئے ہیں جنہیں عوام میں بڑی پذیرائی نصیب ہوئی ہے۔

نوجوانوں کے اُمور

ڈایوسز کے تحت مسیحی نوجوانوں کے ۲۵ گروپ اور کیتھولک طلباء کی بین الاقوامی تحریک (آئی-ایم -سی-ایس) کے ۱۵ گروپ منظم کیے گئے ہیں۔اسی طرح مشہور تنظیم میجارک کے تحت دیہی نوجوانوں کے سات گروپ تشکیل دیے گئے ہیں۔

مزدور تنظیمیں

نوجوان مسیحی کارکنوں کی تنظیم وائی-سی-ڈبلیو نے ڈایوسز کے تحت مسیحی مزدوروں کے ۳۲ گروپ اور بھٹہ مزدوروں کے ۱۸ گروپ تشکیل دیے ہیں۔

شعبہ روزگار

لاہور ڈایوسز کے تحت قائم شدہ ''ایمپلائمنٹ سیل'' نے ساڑھے چار ہزار افراد کو ملازمتیں حاصل کرنے میں مدد دی، جبکہ ملازمت کے ۸۹۰۰ خواہش مندوں نے سیل میں اپنے نام رجسٹر کرائے۔(روزنامہ ''جنگ''-لاہور، ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۸ء)

اقلیتی کمیشن کے قیام کا مطالبہ:

''پاکستان کمیشن برائے انسانی حقوق'' سیکولر زاویہ نظر رکھنے والی تنظیم ہے، جو وطنِ عزیز کی اسلامی نظریاتی اساس کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات سے اتفاق نہیں رکھتی۔اِسی سیکولر زاویہ نظر کا نتیجہ ہے کہ کمیشن کو اقلیتوں کے بعض نمایاں افراد کی تائید و تعاون حاصل ہے۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۹۸ء کو جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کمیشن نے مستقل بنیادوں پر ''اقلیتی کمیشن'' قائم کرنے کا مطالبہ کیا،اور ''دینی نظریاتی'' حوالے سے رائج بعض قوانین اور اقدامات کی مخالفت کی ہے۔ ''پریس ریلیز'' کا متن یہ ہے۔

''پاکستان کمیشن برائے انسانی حقوق'' کے زیر اہتمام اقلیتی تنظیموں اور دوسری